سوال

(34) تصویر والے کلینڈروں کوتلف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک آدمی جو کہ (پابند ہے صوم وصلوۃ کا) نے ایک کیلنڈر فروخت کرنے والے کو دیکھا کہ وہ بزرگان دین واولیائے کرام کی تصوراتی تصاویر مع عورتوں کی تصاویر فروخت کر رہا ہے اس نے جیب سے رقم دے کر وہ کیلنڈر لے کر پھاڑدیئے کہ یہ تصاویر بزرگان دین کی نہیں ہیں بلکہ عورت کے ساتھ بزرگان دین اراولیاء کرام کی تصاویر دین متین و شریعت مطہرہ کی خلاف ورزی اوراولیائے کرام کی توہین ہے۔ تصاویر والے کیلنڈروں کے نیچے چند آیات قرآنی کے کیلنڈر تھے۔ جوکہ اس کو معلوم نہ تھے۔ جب اس نے تصویر والے کیلنڈر پھاڑے تو ساتھ ہی وہ بھی نادانستہ پھٹ گئے۔ اب جب اس کو پتہ چلا تو پشیمان ہوا۔ آپ فرمائیں کہ اس شخص کی سزا کیا ہے اور کیا اس کی معافی قابل قبول ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے میں اللہ کے حضور معافی کی درخواست کرنی چاہیے۔ اور یہی کافی ہے صحیح حدیث میں ہے۔

''فان العبد اذا اعترف بذنبه ثم تاب تاب اللہ علیه'' صحیح البخاري کتاب المغازي باب حدیث الافک (٤١٤١) صحیح مسلم کتاب التوبة باب فی حدیث الافک وقبول توبة القاذف (7020)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص213

محدث فتویٰ